© rasailojaraid.com



بلاتبصرہ

## طاہرالقادری نے زلزلہ سے متاثرین کے نام پر ۲۴ کروڑ روپے کھائے
## کینیڈا میں سکونت پذیر، جائیدادیں خرید لیں
## عوامی تحریک کے مستعفی صدر' دریاب یوسف کی پریس کانفرنس

ملتان (سٹی رپورٹر) حال ہی میں پاکستان عوامی تحریک کی مرکزی صدارت سے مستعفی ہونے والے مخدوم محمد دریاب یوسف ہاشمی نے کہا ہے کہ مصطفوی انقلاب کا نعرہ لگانے والے مولانا طاہرالقادری اپنی فیملی کو کینیڈا منتقل کر کے اپنی زندگی میں انقلاب لے آئے ہیں۔ اپنے دونوں بیٹوں کو بھی انہوں نے فرانس اور کینیڈا کی یونیورسٹیوں میں داخل کروادیا ہے۔

علاوہ ازیں چیریٹی بطور انڈسٹری چلانے کے تجربہ کار افراد کو بلوا کرادارہ منہاج القرآن کی باگ ڈوران کے حوالے کردی گئی ہے۔ جبکہ مولانا طاہرالقادری نے پیروکاروں کو آئندہ انقلاب کے نعرے لگانے اور خاص طور پر ''جوانیاں لٹائیں گے، انقلاب لائیں گے'' کے نعرے ترک کرنے کی ہدایت بھی کردی ہے۔ جس کے باعث انہوں نے پاکستان عوامی تحریک سے کنارہ کشی اختیار کرلی ہے۔ گزشتہ روز اپنے مختصر دورۂ ملتان کے بعد واپس جاتے ہوئے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مولانا طاہرالقادری نے کینیڈا میں مستقل سکونت اختیار کر کے خودساختہ جلاوطنی اختیار کرلی ہے۔ اب وہ سال بھر میں دومرتبہ رمضان شریف اور عید میلادالنبی کے موقع پر محض چندے کی تھیلیاں سمیٹنے کے لیے آیا کریں گے۔

علاوہ ازیں انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ۸ر اکتوبر کے بعد زلزلہ زدگان کی امداد کے لیے بیرون ملک سے وابستگان نے ۲۵ کروڑ روپے بھجوائے تھے' جن میں سے متاثرہ کشمیریوں کی بحالی پر صرف ۲۵ لاکھ خرچ کیے گئے جبکہ ۲۴ کروڑ سے زائد رقم سے مولانا طاہرالقادری نے کینیڈا سمیت دوسرے یورپی ممالک میں جائیدادیں خرید لی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ چاروں صوبوں سے ساتھیوں اور عوامی تحریک کے عہدیداروں کا اجلاس لاہور میں طلب کر کے وہ جلد کسی سیاسی پارٹی میں شمولیت یا نئی سیاسی پارٹی کی تشکیل بارے فیصلہ کریں گے۔

(روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔۲۳ر اگست ۲۰۰۶ء)

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com